رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
دھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA BENGALURU

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

BENGALURU_Pages:8 Rs.5/- Vol:16 Issue: 5877 (یعنی مکمل سچ) • حب الوطنی • فرض شناسی • ایثار 20/ذی الحجہ 1445/جمعرات سال:16 شمارہ نمبر:5877 Thursday 27 June 2024

اوم برلا ایک بار پھر صوتی ووٹوں سے لوک سبھا اسپیکر منتخب

وزیر اعظم مودی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے چیئر تک پہنچایا ◻ مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے برلا کو مبارکباد دی

نئی دہلی، (ایس این بی)

اوم برلا ایک بار پھر لوک سبھا کے اسپیکر بن گئے ہیں۔ ایوان میں بدھ کو آنچن صوتی ووٹ کے ذریعہ اسپیکر منتخب کیا گیا۔ برلا نے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں کرسی تک پہنچایا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اوم برلا کو مبارک باد پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق بدھ کی صبح 11 بجے لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو حلف لینے کیلئے سب سے پہلے ان کو منتخب ارکان پارلیمنٹ کے نام پکارے گئے، جنہوں نے ایجی تک پارلیمنٹ کی رکنیت کا حلف نہیں لیا تھا۔ اس کے بعد ایوان کے پردیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے ایوان کو بتایا کہ انہیں لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب سے متعلق 16 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کرنے کیلئے سب سے پہلے وزیر اعظم مودی کا نام لیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے ایوان میں لوک سبھا کے نئے اسپیکر کے طور پر اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی درونا فاج راج ناتھ سنگھ نے حمایت کی۔ اس کے بعد بے دی یو لیڈر اور مرکزی وزیر اجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے لوک سبھا کے اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا جس کی آر ایل ڈی کے رکن پارلیمنٹ راج کمار سانگھوان نے حمایت کی۔ ہندوستانی عوام موجودہ کے رہنماؤں اور مرکزی وزیر نتن راہ بانگی نے لوک سبھا اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر شیودراج سنگھ چوہان نے حمایت کی۔ اس کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر نرملا سیتارمن نے تائید کی۔ این ڈی اے میں شامل دیگر اتحادی جماعتوں کی جانب سے شیوسینا لیڈر اور مرکزی وزیر پرتاپ راؤ گنپت راؤ جادھو، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان، جے ڈی ایس لیڈر اور مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی، نی ڈی پی لیڈر اور مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو، اپنا دل (ایس) لیڈر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل اور کئی دوسرے لیڈروں نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کیلئے ایوان میں اوم برلا کا نام تجویز کیا اور این ڈی اے کے کئی دیگر رہنماؤں نے ان کی حمایت کی۔ دوسری طرف اپوزیشن اتحاد سے شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ) کے ایم پی ارونداسانت نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے ایوان میں کے۔ سریش کے نام کی تجویز پیش کی، جس کی آر ایس پی لیڈر ایان کے پریما چندرن نے تائید کی۔ اپوزیشن جماعتوں کی بہت سے دوسرے رہنما نے بھی کے۔ سریش کا نام ایوان میں تجویز کیا اور کئی ارکان اسمبلی نے ان کی حمایت کی۔ ایوان کے پردیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے صوتی ووٹ سے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔ چونکہ اپوزیشن جماعتوں نے دونوں کی تقسیم کا مطالبہ نہیں کیا تھا، اور گورمکھی میں پوچھ گچھ جاری رہی۔ کے۔ سریش کمپنی، ایس پی آئی اور بھیج کرانے والا اوپسی اوپسی شہادت کے گھیرے میں ہے۔ سی بی آئی نے کے۔ سریش کمپنی، بینک اسٹاف اور اسکول کے پرنسپل تینوں سے ہی پوچھ گچھ کرلی ہے اور کچھ شہادت بھی ساتھ لے آئے ہیں۔ دراصل بہاری راجدھانی پٹنہ میں جو جعلا ہوا سوال نامہ ملا تھا، اس میں موجود جگ لیٹ نمبر 6136488 ہزاری باغ کے اوپسی اسکول کو ہی الاٹ کیا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسکول کے پرنسپل سے کئی طرح کے سوالات پوچھے گئے ہیں۔ ساتھ ہی سی بی آئی کی جانچ ٹیم نے دوسرے اسپاٹ ایشو پر بھی پوچھ گچھ کی جہاں نیٹ پیپرس لیک ہونے کے الزام لگے تھے۔ اس کے علاوہ تیسرا اسپاٹ ہزاری باغ کی پرائیویٹ کوریئر کمپنی ہے جہاں 3 مئی کو رانچی سے نیٹ پیپر آئے تھے۔ یہیں سے ای رکشے کے ذریعہ ایس پی آئی بینک پہنچے تھے۔ ای او جو جب جانچ کرتے ہوئے ہزاری باغ آئی تھی تو وہ بھی ان تینوں مقامات پر گئی تھی اور پرنسپل کے بیان بھی خاص طور سے درج کیے گئے تھے۔

سی بی آئی ذرائع کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ سی بی آئی نے بلیو ڈارٹ کوریئر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ کرلی ہے۔ لیکن کوریئر کمپنی کے ملازمین سی بی آئی کے سوالوں کا جواب نہیں دے پا رہے ہیں۔ سی بی آئی کو بریئر کمپنی کے جواب سے مطمئن نہیں ہے۔ بلیو ڈارٹ کوریئر کمپنی کے دفتر پر سی بی آئی نے چھاپہ ماری کی تھی، لیکن چھاپہ کے بعد بلیو ڈارٹ کوریئر دفتر میں تالا بند ہے۔ آج کوریئر کمپنی کا دفتر نہیں کھلا۔ یہاں شہادت کے دائرے میں آنے والا ہر شخص سی بی آئی کے رڈار پر ہے۔

تو ہزاری باغ میں 3 مقامات پر تفتیش کر رہی ہے اور کچھ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کا عمل بھی جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج سی بی آئی کی ایک ٹیم نے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ واقع اوپسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ کی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم پہلے اسکول پہنچی تھی، لیکن وہاں پرنسپل احسان الحق موجود نہیں تھے۔ پھر سی بی آئی کی ٹیم پرنسپل کے گھر پہنچی اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ سی بی آئی کے 3 رکنی ٹیم نے پرنسپل سے خصوصاً بیورلیک کے بارے میں سوال کیے۔ اس درمیان سی بی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ کس ایک مشتبہ شخص کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتاری ہوسکتی ہے۔ حالانکہ 3 مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ ہو رہی ہے اور ابھی کے لیے کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ سی بی آئی کی تفتیش کی رپورٹ کے مطابق ہزاری باغ کے اوپسس اسکول کے پرنسپل، آڈیٹر اور سینئر اپارٹمنٹ کا بھیج لیک کرانے میں کردار ہوسکتا ہے، کیونکہ جب سوال ناموں پر مشتمل باکس اسکول پہنچتا تو وہ خود، بٹوں نہیں کھلے اور جس بیگ میں باکس تھا وہ بھی پیچھے سے پھٹا ہوا تھا۔ اس کے بعد باکس کو کھلنے کے لیے کٹر کا استعمال کیا گیا اور سوال نامہ لیک کر دیا گیا۔

واضح رہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملہ کی تفتیش نے اب رفتار پکڑی ہے۔ جانچ ایجنسیاں تیزی کے ساتھ پوچھ گچھ کر رہی ہیں اور ہر مشتبہ مقامات تک پہنچ رہی ہیں۔ اس ای او اور سی بی آئی کی ٹیم اس وقت پورے طور سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم

نیٹ پیپر لیک معاملہ میں تحقیقات تیز ◻ سی بی آئی پہنچی ہزاری باغ

اوپسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ ◻ کوریئر کمپنی کے دفتر میں لٹکا ملا تالا ◻ ملزم چنٹو اور مکیش کمار 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر

پٹنہ/ نئی دہلی، (ایجنسیاں)

پٹنہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے نیٹ پیپر لیک معاملہ کے ملزم بلدیو کمار عرف چنٹو اور مکیش کمار کو 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ بہار پولس کی تحقیقات کے مطابق یہ چنٹو ہی تھا، جس نے پیپر کی فوٹو کاپیاں بنا کر 30 طلبا کو دی تھیں۔ اس کے علاوہ کرائے کے کمرے میں سوالات کے جوابات بھی یاد کرائے تھے۔ دیوگھر کا ہی نیٹ پیپر لیک معاملہ میں پیسوں کے عوض امیدوار کا نام شامل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملزم نے میرٹ لسٹ میں نام شامل کرنے اور کالج میں میڈیکل سیٹ دلانے کیلئے طالب علم کے والدین سے 5 سے 12 لاکھ روپے تک کی رقم وصول کی ہے۔ مغربی بنگال پولس نے ملزم کو 25 جون کو دوپہر رات گرفتار کیا تھا۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی کی جانچ جاری ہے۔ بہاری او یو کی رپورٹ کے مطابق جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں سوال ناموں کے باکس کی دیکھ بھال اور سینڈنگ میں اپرواٹی کی گئی ہے۔ سوال ناموں کو این ٹی اے نے اپنے عہدیداری مجودجی میں 3 مئی کو دہلی سے رانچی بھیجے تھے۔ رانچی دوالی ڈاٹ پر این ٹی اے کے ملازم نے سوال ناموں والے باکس کو کوریئر کمپنی کے حوالے کر دیا۔ یہاں سے ان ڈبوں کو کمپنی کے ڈرک میں کوریئر آفس لے جایا گیا۔ ڈرک سے اتارے گئے ان ڈبوں کو کمپنی کے دفتر کے باہر چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد ان سوال ناموں پر مشتمل باکس کو امی رکشے کے ذریعہ ایس بی آئی برانچ میں بھیجا گیا۔ اس دوران ڈبے کی حفاظت کیلئے کسی کو نہیں بھیجا گیا تھا۔ اب شبہ یہ ہے کہ کوریئر کمپنی کے دفتر سے پیک جاتے ہوئے راستے میں ان ڈبوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تھی۔ بہاری او یو کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ہزاری باغ کے اوپسس اسکول کے پرنسپل، آڈیٹر اور سینئر اپارٹ کا بھیج لیک کرانے میں کردار ہوسکتا ہے، کیونکہ جب سوال ناموں پر مشتمل باکس اسکول پہنچتا تو وہ خود، بٹوں نہیں کھلے اور جس بیگ میں باکس تھا وہ بھی پیچھے سے پھٹا ہوا تھا۔ اس کے بعد باکس کو کھلنے کے لیے کٹر کا استعمال کیا گیا اور سوال نامہ لیک کر دیا گیا۔

واضح رہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملہ کی تفتیش نے اب رفتار پکڑی ہے۔ جانچ ایجنسیاں تیزی کے ساتھ پوچھ گچھ کر رہی ہیں اور ہر مشتبہ مقامات تک پہنچ رہی ہیں۔ اس ای او اور سی بی آئی کی ٹیم اس وقت پورے طور سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم

’کون راہل؟، یہ ہے راہل، یہ تو ابھی ٹریلر ہے‘

سنجے راؤت نے فوٹو شیئر کرتے ہوئے کیا وزیر اعظم مودی پر سخت حملہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

لوک سبھا کے انتخابات کے تیور سخت محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہ حتیٰ لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کیلئے ناموڈی داخل کرنے سے لے کر منتخب ہونے اور اپوزیشن لیڈر بنانے تک میں دیکھنے جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں اب شیوسینا۔ یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک فوٹو شیئر کرتے ہوئے پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تو ابھی ٹریلر ہے۔ شیوسینا۔ یو بی ٹی کے لیڈر نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی ہے، جس میں راہل گاندھی لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا سے ہاتھ ملا رہے ہیں اور پی ایم مودی راہل گاندھی کے پیچھے کھڑے ہیں۔ یہ تصویر شیئر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے لکھا ہے کہ ’راہل کون راہل؟ یہ ہے راہل! یہ تو ٹریلر ہے۔ آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا!‘ سنجے راؤت نے اپنی یہ پوسٹ پی ایچ پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کی ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ٹی وی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا تھا ’کون راہل؟‘۔ سنجے راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کر کے دراصل پی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

ایک دیگر پوسٹ میں شیوسینا۔ یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کے تعلق سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ’ہم نے اپوزیشن کی ایک تجویز پیش کی تھی کہ اپوزیشن کو اسپیکر کا عہدہ دیا جائے۔ اس سلسلہ میں اب شیوسینا۔ یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک ٹویٹ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تو ابھی ٹریلر ہے۔ شیوسینا۔ یو بی ٹی کے لیڈر نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی ہے، جس میں راہل گاندھی لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا سے ہاتھ ملا رہے ہیں اور پی ایم مودی راہل گاندھی کے پیچھے کھڑے ہیں۔ یہ تصویر شیئر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے لکھا ہے کہ ’راہل کون راہل؟ یہ ہے راہل، یہ تو ٹریلر ہے۔ آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا!‘ سنجے راؤت نے اپنی یہ پوسٹ پی ایچ پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کی ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ٹی وی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا تھا ’کون راہل؟‘۔ سنجے راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کر کے دراصل پی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

ایک دیگر پوسٹ میں شیوسینا۔ یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کے تعلق سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ’ہم نے اپوزیشن کی ایک تجویز پیش کی تھی کہ اپوزیشن کو اسپیکر کا عہدہ دیا جائے۔ اس سلسلہ میں اب شیوسینا۔ یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک ٹویٹ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تو ابھی ٹریلر ہے۔ شیوسینا۔ یو بی ٹی کے لیڈر نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی ہے، جس میں راہل گاندھی لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا سے ہاتھ ملا رہے ہیں اور پی ایم مودی راہل گاندھی کے پیچھے کھڑے ہیں۔ یہ تصویر شیئر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے لکھا ہے کہ ’راہل کون راہل؟ یہ ہے راہل، یہ تو ٹریلر ہے۔ آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا!‘ سنجے راؤت نے اپنی یہ پوسٹ پی ایچ پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کی ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ٹی وی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا تھا ’کون راہل؟‘۔ سنجے راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کر کے دراصل پی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

راؤت نے کہا ہے کہ ’اب پی ایم مودی کو ایوان میں بیٹھنا پڑیگا۔ راہل گاندھی ایوان میں بہت مقبول ہو چکے ہیں۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے سے ایوان کی کارروائی میں فرق آئے گا۔ اب حکومت کے رویے میں فرق پڑے گا۔ اب پی ایم مودی بار بار ایوان چھوڑ کر نہیں بھاگیں گے۔ ان کو بیٹھنا پڑے گا۔ کیونکہ راہل گاندھی بیٹھے ہیں گے۔ ہم نے یہ پیغام دیا ہے کہ لوک سبھا میں اپوزیشن واقعی ہے۔ آج ایک بہت مضبوط ہے۔ شیوسینا۔ یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے مزید کہا کہ ’یہ ایک علامتی لڑائی ہے۔ آج ایک روایت کی بھی پاسداری کی گئی ہے۔ انتخاب نہیں ہونے دیا گیا۔ لیکن اسی میں سے یہ پیغام دیا ہے کہ آپ کے سامنے ابھی لوک سبھا میں ایک مضبوط اپوزیشن اور اس کا مضبوط لیڈر بیٹھا ہے۔‘

مختصر خبریں

خانہ کعبہ کی چابی نئے کلید بردار کے حوالے

مکہ مکرمہ، (یو این آئی) سعودی عرب میں خانہ کعبہ کے کلید بردار (سادن) شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی کے دنیا سے پردہ کر جانے کے بعد یہ ذمہ داری شیخ عبدالوہاب بن زین العابدین الشیبی کو سونپ دی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فتح مکہ کے بعد اب تک کلید برداروں میں شیخ عبدالوہاب الشیبی 78واں نمبر ہے، جنہیں یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ خانہ کعبہ کے 77 ویں کلید بردار شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی گزشتہ دنوں 80 برس کی عمر میں فانی دنیا کو خیر باد کہہ گئے تھے، جنہیں مکہ کے معروف قبرستان معلیٰ میں سپرد خاک کیا گیا۔ واضح رہے کہ ’سادن‘ نام اُس شخص کیلئے مخصوص ہے، جس کے پاس کعبہ شریف کی چابی ہوتی ہے۔ کعبہ کے قفل کو کھولنا، بند کرنا اور اندرونی و بیرونی صفائی، غلاف کعبہ کی تبدیلی و دیگر امور بھی ’سادن‘ یعنی کلید برداری کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ شیخ مکہ کے بعد نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو شیبہ کو چابی سونپی اور انہیں یہ ذمہ داری عطا کی تھی، اس وقت سے اب تک کلید برداری کی ذمہ داری آل شیبہ انجام دے رہے ہیں۔

حجاب معاملہ میں مداخلت سے عدالت کا انکار

ممبئی، (ایجنسیاں) ہائیے بائیکوٹ نے شہر کے ایک کالج کیمپس میں حجاب، برقع اور نقاب پہننے پر پابندی لگانے کے حکم میں مداخلت کرنے سے بدھ (26 جون) کے روز انکار کر دیا۔ جسٹس اے ایس چندورکار اور جسٹس راجیش پاٹل کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ وہ کالج کے ذریعہ لیے گئے فیصلے میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی اور اس نے 9 طالبات کے ذریعہ اس کے خلاف داخل عرضی خارج کر دی۔ یہ ساتھ ڈگری کورس میں دوئم دوئم سال کی طالبات ہیں۔ طالبات نے اس ماہ کے شروع میں بائیکوٹ کا رخ کر کے منتخب وزرائے ایجوکیشن سوہائی کے این جی آچاریہ اور ڈی کے مراٹھے کالج کے ذریعہ جاری اس ہدایت کو چیلنج کیا تھا، جس میں حجاب، نقاب، برقع، اسٹول یا ٹوپی پہننے اور کسی بھی طرح کا مذہبی لگانے پر پابندی عائد کرنے والے ’ڈریس کوڈ‘ کا ذکر کیا گیا تھا۔ عرضی دہندگان نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ اصول ان کے مذہب پر عمل کرنے سے متعلق بنیادی حقوق، رازداری کے حقوق اور نیند کے حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ کالج کی کارروائی ’ممانعت، ناقابل تلافی اور غیر معیاری‘ تھی۔ انہوں نے کرناٹک ہنڈ ایسے ہی دعویٰ کی حمایت میں قرآن کی آیتوں کا حوالہ دیا تھا کہ حجاب پہننا اسلام کا لازمی حصہ ہے۔

منی پور کے جیریام میں جدید اسلحہ سے حملہ

امپھال، (یو این آئی) مشتبہ کوکی عسکریت پسندوں نے بدھ کو منی پور کے جیریام ضلع میں ہم اور جدید ترین ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے حملہ کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملے میں بورو بیکرا علاقے میں 3 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ سینیئر طور پر مشتبہ عسکریت پسندوں نے پہلے ہم جھنڈے اور بعد میں گھروں کو آگ لگادی۔ منی پور کے ڈیرہالی این برین سنگھ نے حال ہی میں سیکورٹی ایڈوائزر کلدیپ سنگھ اور ڈی جی پی راجیو سنگھ سے کارروائی میں ناکامی کو لے کر ایک رپورٹ پیش کرنے کیلئے کہا تھا، جبکہ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے انہیں مطلع کیا تھا کہ 200 کوکی عسکریت پسند جیریام پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

’ایوان کو چلانے میں تمام اراکین سے تعاون کا متمنی‘

نئی دہلی، (یو این آئی)

لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ایوان کی بہتر کارکردگی کیلئے تمام اراکین سے تعاون کی توقع کی ہے ساتھ ساتھ پریزائیڈنگ آفیسر کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے پر شکریہ ادا کیا۔ بدھ کو اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں مسٹر برلا نے وزیر اعظم نریندر مودی، یونین کونسل کے اراکین، تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین اور تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں ایک بار پھر صدارت کے طور پر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے اسپیکر نے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ان پر جو اعتماد ظاہر کیا ہے، اس کیلئے وہ بہت مشکور ہیں۔ انہوں نے 64 کروڑ لوگوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انتخابی عمل کے دوران سخت جغرافیائی حالات اور موسم کی خراب صورتحال میں ووٹ ڈالا۔ انہوں نے انتخابات کے شفاف اور منصفانہ انعقاد پر الیکشن کمیشن کا شکریہ بھی ادا کیا۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ’الیکشن ڈیموکریک انڈیکس (این ڈی اے) کی حکومت مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں تیسری بار بنی ہے، ایسے میں حکومت سے لوگوں کی توقعات، امیدیں اور خواہشات بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کیلئے مؤثر انداز میں کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ایوان میں بحث اور بات چیت کیلئے اس طرح کی سٹیشن مسلسل کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اتھاریوں لوک سبھا میں پچھلی بار 281 ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ انہیں ایوان کے تعاون وضوابط کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں تاریخی قوانین پاس کیے گئے ہیں۔ نامی شفتی دہنہ بل منظور ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال آئین کی تشکیل کے 75 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا آئین ہے جو نہ صرف ہماری رہنمائی کرتا ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود اور محرومین کی فلاح و بہبودی کا راستہ بھی ہموار کرتا ہے۔ مسٹر دوسری کی رہنمائی میں ہم دستور منانے کی روایت شروع ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق و اختلاف جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ ایوان پارٹی اور اپوزیشن کے احترام سے چلتا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ ایوان کو سب کی رضامندی سے چلایا جائے۔

گاندھی خاندان کو اپوزیشن لیڈر کا عہدہ تیسری بار ملا

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر ہوں گے۔ یہ فیصلہ منگل کو کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی رہائش گاہ پر منعقد انڈیا بلاک کی میٹنگ میں لیا گیا۔ پردیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب کو ایک خط لکھ کر اس فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا۔ گاندھی خاندان کی یہ عہدہ تیسری بار ملا ہے۔ واضح رہے 10 سال بعد کانگریس کو اپوزیشن لیڈر کا عہدہ ملا ہے۔ کیونکہ 2014 اور 2019 میں کانگریس کے پاس ایوان پارلیمنٹ کی اتنی تعداد نہیں تھی کہ وہ اپوزیشن لیڈر کا عہدہ حاصل کر سکیں۔ اصول یہ ہے کہ اس عہدہ کے لئے کسی بھی سیاسی جماعت کے پاس ارکان پارلیمنٹ کی کل تعداد کا کم از کم 10 فیصد ہونا چاہیے۔ اس بار کانگریس 99 ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ اس ٹاسک پر پہنچ گئی۔ اس وجہ سے کانگریس 10 سال بعد اپوزیشن لیڈر کا عہدہ سنبھال سکتی تھی، جس کیلئے راہل گاندھی کے نام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ راہل گاندھی بطور قائد حزب اختلاف اس کمیٹی کا حصہ بنیں گے، جس میں سی بی آئی کے ڈائریکٹر منظیل ڈیلسٹس کمشنر، چیف انفارمیشن کمشنر اور کک پال یا لوک آیکٹ، قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین اور ممبران شامل ہوں گے۔ الوک کمار الیکشن کمیشن آف انڈیا کا چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کی تقرری میں بھی ہوگا۔ ان تمام تقرریوں میں راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر کے طور پر اہم مدیر بنیں گے

کانگریس کے جہاں وزیر اعظم مودی بیٹھیں گے اور یہ پہلا موقع ہوگا کہ ان فیصلوں میں وزیر اعظم مودی کو راہل کی رضامندی لینی پڑے گی۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد وہ حکومت کے معاشی فیصلوں کا مسلسل جائزہ لے سکیں گے اور حکومت کے فیصلوں پر تبصرہ بھی کر سکیں گے۔ راہل گاندھی ’پبلک اکاؤنٹس کمیٹی‘ کے سربراہ بھی بنیں گے۔ جو حکومت کے تمام اخراجات کی جانچ کرتی ہے اور ان کا جائزہ لینے کے بعد رپورٹ بھی پیش کرتی ہے۔ قائد حزب اختلاف بننے کے بعد قائد حزب اختلاف پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے مطابق قائد حزب اختلاف کے حقوق اور سہولیات بالکل وہی ہوں جو کابینہ کے وزیر کی ہوتی ہیں۔ اب راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر ہونے کی وجہ سے حلوتی ٹیکر بیڑت میں کابینہ وزیر کی طرح رفتر ملے گا۔ کابینہ کے وزیر کو اس ریک کے مطابق اعلیٰ سطح کی سیکورٹی ملے گی اور اسے ماہانہ تنخواہ اور دیگر الاؤنسز کی مد میں 3 لاکھ 30 ہزار روپے ملیں گے جو کہ ایک رکن پارلیمنٹ کی تنخواہ سے کہیں زیادہ ہوگی۔ ایک رکن پارلیمنٹ کو تنخواہ اور دیگر الاؤنس سمیت ماہانہ تقریباً 2.25 لاکھ روپے ملتے ہیں۔ راہل گاندھی کو ایک سرکاری بنگلے کا حق کابینہ کے وزیر کا ہوتا ہے اور انہیں مفت ہوائی سفر، ریل سفر سرکاری گاڑیاں اور دیگر سہولیات بھی حاصل ہوں گی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ راہل گاندھی اہم کمیٹیوں میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔

کیجریوال کو سی بی آئی نے کیا گرفتار ◻ 3 دن کی تحویل میں ◻ اگلی سماعت 29 کو

نئی دہلی، (ایس این بی)

مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ایکسائز پالیسی سے متعلق بدعنوانی کے ایک معاملے میں منگل عدالت سے گرفتار کر لیا۔ انہوں نے کیجریوال سے پوچھ گچھ کیلئے عدالت سے 4 دن کی تحویل مانگی تھی۔ راؤز ایونیو کورٹ کے تعطیلاتی ایڈیشنل سیشن جج اجیتا جیہ راوت نے کیجریوال کو 3 دن سی بی آئی حراست میں بھیج دیا۔ انہیں پیش کرنے میں تاخیر کی وجہ سے عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بدھ کو سماعت کے دوران کیجریوال نے ذاتی طور پر عدالت میں موقف رکھا اور کہا کہ وہ اور منیش سوسیا سیت آپ کے دیگر لیڈر، جنہیں اس معاملے میں پھنسایا گیا ہے، بے قصور ہیں۔ انہوں نے سی بی آئی کے اس دعوے کی بھی تردید کی کہ کیجریوال نے سارا الزام منیش سوسودیا پر لگایا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے کہ منیش سوسودیا قصوروار ہیں۔ منیش سوسودیا بے قصور ہیں، آپ نے قصور ہیں، میں بے قصور ہوں۔ ان کا سارا منصوبہ میڈیا میں ہمیں بدنام کرنا ہے۔ سی بی آئی کے ذرائع اور چالیں... ان کے تمام الزامات جھوٹے ہیں۔

کیجریوال نے الزام لگایا کہ سی بی آئی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ میڈیا کی سرخیوں میں ہیرا پھیری کی جائے تاکہ یہ دکھایا جا سکے کہ کیجریوال نے سارا الزام سوسودیا پر ڈال دیا ہے۔ جج نے بھی کیجریوال سے اتفاق کیا اور کہا کہ کیجریوال نے یہ نہیں بتایا کہ سی بی آئی ان پر کیا الزام لگا رہی ہے۔ جج نے زبانی کہا کہ میں نے آپ کا بیان پڑھ لیا ہے۔ آپ نے وہ نہیں کہا جو سی بی آئی نے (سسودیا) بھوگی کیا ہے۔ اس سے پہلے کیجریوال ایکسائز پالیسی معاملے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں عدالتی حراست میں ہیں۔ (باقی صفحہ 2 پر)

ضمانت پر عبوری روک کے خلاف دا